



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان بھائی کو کہتا ہے ”اے کافر!“ حالانکہ مخاطب پانچویں نمازیں پڑھتا ہے اور روزے بھی رکھتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ جزاکم اللہ خیر اوریہ بھی فرمائیں کہ کثرت نسیان کا علاج کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

مسلمان کیلئے جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو کفر کی طرف مسوب کرے جب کہ اس نے کفر کا کام نہ کیا ہو۔ اس پر واجب ہے کہ توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگے اور اپنے بھائی سے بھی معذرت کرے۔ کیونکہ نبی ﷺ نے ایسی حرکت پھرنا رضی کا اظہار فرمایا ہے۔ جیسا کہ صحیح احادیث میں مذکور ہے۔

دیر سے یاد ہونے اور بھول جانے کا علاج یہ ہے کہ تقویٰ اختیار کی جائے اور جس چیز کو یاد کرنا مقصود ہو اسے بار بار دہرایا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ اس کام میں مدد فرمائے۔ ہم اپنے آپ اور آپ کیلئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو توفیق بخشے کہ آپ اپنا مقصد حاصل کر سکیں۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ